مسدس شہزادیِ کونین بی بی سیدہ فاطمہؑ

ممکن سے جو سِوا ہے وہ امکاں ہیں فاطمہؑ
یعنی حجابِ قدرتِ یزداں ہیں فاطمہؑ
ایمانِ کُل کا حاصلِ ایماں ہیں فاطمہؑ
قرآن پر جو اُترا وہ قرآں ہیں فاطمہؑ
یہ ہیں قرار و چین شہہِ مشرقینؑ کی
عظمت بیاں ہو کیسے کہ ماں ہیں حسینؑ کی

یہ اپنی عظمتوں میں خدیجہؑ خصال ہیں
رحمت ہیں یہ خدا کی خدا کا جمال ہیں
رب کا ہے یہ کمال کہ رب کا کمال ہیں
زہراؑ کی تو کنیزیں بھی مریمؑ مثال ہیں
اوصاف کبریا سے یہ پائے بتولؑ نے
اٹھ اٹھ کے دی ہے اِن کو سلامی رسولؐ نے

رحمٰن خدا کی ذات ہے رحمت ہیں فاطمہؑ
ہر اِک عظیم ذات کی عظمت ہیں فاطمہؑ
قرآں کی آیتوں کی طہارت ہیں فاطمہؑ
حیدرؑ خدا کے شیر ہیں قوت ہیں فاطمہؑ
حسنینؑ کی یہ ماں ہیں یہ شانِ رسولؐ ہیں
حد یہ کہ پنجتنؑ کا تعارف بتولؑ ہیں

174

اِن کے کرم سے دینِ خدا پر کرم ہوا
اِن کی رضا سے ملتی ہے اللہ کی رضا
شہرِ نجف بھی اِن کا انہی کی ہے کربلا
اِن کی دعا کا نام ہے عباسِ باوفاؑ

اِن پر نصیریوں کے خدا کو بھی ناز ہے
اِن کی ردا علیؑ کے لئے جانماز ہے

ہر ماتمی نے اپنا سہارا کہا اِنہیں
نبیوں نے بخششوں کا وسیلہ کہا اِنہیں
عدلِ خدا یہ ہے کہ عدیلہ کہا اِنہیں
خود مصطفیٰؐ نے اُمِ ابیہا کہا اِنہیں

تقسیم کر کے روٹی علیؑ کائنات کی
کھاتا ہے آ کے روٹیاں زہراؑ کے ہاتھ کی

وہ فاطمہؑ جو فاطرِ والعرض والسماء
وہ فاطمہؑ جو نبیوں کے ذہنوں سے ماورا
وہ فاطمہؑ جو عظمتِ توحید کا پتہ
وہ فاطمہؑ رضائے خدا جس کی ہے رضا

ساری طہارتوں کی جو وجہِ نزول ہیں
وہ فاطمہؑ کہ جس کی کنیزیں بتولؑ ہیں

174

ہر ایک رازِ ربِ جلی کی ہیں رازداں
بارہ اماموں کے لئے باعثِ اماں
یہ ذات میں ہیں ذاتِ الٰہی کی ترجماں
اللہ کی زباں ہے جو، یہ اُس کی ہم زباں
تاجدِ ممکنات اِن ہی کا تو راج ہے
اِن کی کساء میں ضعفِ نبیؐ کا علاج ہے
اِدراک کس طرح ہو ولائے بتولؑ کا
حق کس طرح ادا ہو ثنائے بتولؑ کا
رتبہ بیاں ہو کیسے کسائے بتولؑ کا
بے سایہ پَر ہے سایہ ردائے بتولؑ کا
رب کی قسم بتولؑ خدائی کا راز ہے
اِن کا قصیدہ پڑھنا زباں کی نماز ہے